

مصنوعی کو لہے کی حرکت کرنے والی سطحیں اور ان کا گھساؤ

اس صفحے کا ترجمہ مشین سے کیا گیا ہے اور ابھی تک کسی ڈاکٹر نے اس کی جانچ نہیں کی۔ انگریزی نسخہ ہی مستند ہے۔

آپ کو کیا محسوس ہوتا ہے

ہر مصنوعی کو لہا استعمال کے ساتھ تھوڑا سا گھسنا ہے۔ حرکت کرنے والی سطحیں ایک دوسرے سے رگڑ کھاتی ہیں، اور وقت کے ساتھ ان سے بہت باریک ذرات جھڑتے ہیں۔ عام طور پر سخت سطح نرم سطح کو گھساتی ہے۔ زیادہ تر لوگوں میں یہ آہستہ آہستہ ہوتا ہے اور کوئی تکلیف نہیں دیتا۔

جب گھساؤ بڑھ جائے تو یہ ڈھیلے ذرات آپ کے کو لہے کے ارد گرد کے نشوونما میں جلن (irritation) پیدا کر سکتے ہیں۔ اس سے ران کی جڑ گرمی (groin) میں گہرائی میں درد ہو سکتا ہے، جو کبھی کبھی ران تک پھیل جاتا ہے۔ آپ کو جوڑ کے قریب سوجن نظر آ سکتی ہے۔ درد اکثر سرگرمی کے بعد بھڑک اٹھتا ہے اور آرام سے کم ہو جاتا ہے۔ کچھ لوگوں کی رات کی نیند اس سے خراب ہوتی ہے۔

گھساؤ امپلانٹ (جسم میں لگایا گیا مصنوعی پرزہ) اور آپ کی ہڈی کے درمیان جوڑ کو بھی ڈھیلا کر سکتا ہے۔ روزمرہ کے وہ کام جن میں کو لہے پر بوجھ پڑتا ہے، جیسے بچی کرسی سے اٹھنا، پیڑھیاں چڑھنا یا ڈاک کے ڈبے (letterbox) تک چل کر جانا، مشکل یا تکلیف دہ ہو سکتے ہیں۔ آپ کو محسوس ہو سکتا ہے کہ جوڑ پہلے جتنا محکم نہیں رہا۔

کچھ پرانے امپلانٹ کے امتزاج دوسروں سے زیادہ گھسنتے تھے۔ دھات پر دھات (metal-on-metal) والے کو لہوں نے جن میں حرکت کرنے والی دونوں سطحیں دھات کی ہوتی ہیں، کچھ لوگوں کے لیے مسائل پیدا کیے۔ ان سے ران کی جڑ میں درد، سوجن اور کبھی کبھی جوڑ کے قریب سیال سے بھری گانٹھ یا پھیلاؤ بن سکتی ہے۔ ایسے کو لہوں والے کچھ لوگوں نے چوڑے ارد گرد کے پٹھوں میں کمزوری بھی محسوس کی۔ اس قسم کی سطحیں اب شاذ و نادر ہی استعمال ہوتی ہیں۔

اگر آپ کے کو لہے میں درد یا سوجن ہو جائے تو آپ کے سرجن گھساؤ کی جانچ کر سکتے ہیں۔ اس میں عام طور پر سادہ ایکس رے، اور کبھی کبھی جوڑ کے ارد گرد کے نرم نشوونما کو دیکھنے کے لیے الٹراساؤنڈ یا ایم آر آئی جیسا اسکین شامل ہوتا ہے۔ یہ جانچ اکثر گھساؤ کو جلد پکڑ سکتی ہے، اکثر اس سے پہلے کہ یہ سنکین نقصان کرے۔ جلد پکڑ لینے کا مطلب بھی کبھی پورے امپلانٹ کے بجائے صرف پلاسٹک کی اندرونی تہہ (liner) اور گیند بدلنے والا پتھوٹا آپریشن ہو سکتا ہے۔

باقاعدہ طویل مدتی معائنے تبدیل شدہ کو لہے کی دیکھ بھال کا حصہ ہیں، چاہے آپ ٹھیک محسوس کر رہے ہوں۔ اگر آپ کو نیا درد، سوجن، یا کو لہے کے احساس میں کوئی تبدیلی محسوس ہو تو اپنی اگلی طے شدہ ملاقات کا انتظار کرنے کے بجائے اپنی سرجیکل ٹیم کو بتائیں۔

در اصل کیا ہو رہا ہے

تبدیل شدہ کو لہا ایسے کام کرتا ہے جیسے ایک گیند پیالے (socket) میں بیٹھی ہو۔ ہر بار جب آپ حرکت کرتے ہیں تو گیند اور پیالے کی اندرونی تہ ایک دوسرے پر پھسلتی ہیں۔ سرجن ان حرکت کرنے والی سطحوں کو بیئرنگ (bearing) کہتے ہیں، اسی طرح جیسے پہیہ بیئرنگ پر کھومتا ہے۔ تمام بیئرنگ رگڑ کھاتے ہوئے بہت باریک ذرات چھوڑتے ہیں۔ سخت سطح آہستہ آہستہ نرم سطح کو گھساتی ہے۔

آپ کا جسم ان ذرات کو ناپسندیدہ کچرا سمجھتا ہے۔ برسوں میں ان کے اربوں ذرات جمع ہو سکتے ہیں۔ جب یہ بہت زیادہ ہو جائیں تو کوئلے کے ارد گرد کے نشو میں سوزش ہو جاتی ہے۔ یہ سوزش آہستہ آہستہ اس ہڈی کو کھا سکتی ہے جو امپلانٹ کو اپنی جگہ پر تھامے ہوئے ہے۔ اسے آسٹیولائس (osteolysis) کہتے ہیں، جس کا سیدھا سا مطلب ہے امپلانٹ کے ارد گرد ہڈی کا ضائع ہونا۔ یہی وجہ ہے کہ گھساؤ ایک ایسے کوئلے کو ڈھیلا کر سکتا ہے جو کبھی مضبوطی سے جما ہوا تھا۔

بیئرنگ کی قسم اہم ہے۔ زیادہ تر جدید کوئلوں میں دھات کی گیند ایک مضبوط پلاسٹک کی اندرونی تہ پر حرکت کرتی ہے۔ اس امتزاج کا طویل تجربہ ہے اور آج کل یہی عام انتخاب ہے۔ کچھ پرانے کوئلوں میں دھات دھات پر رگڑ کھاتی تھی۔ ان سے کوبالٹ اور کروم کے ذرات نکلتے ہیں جو نرم نشو میں جلن پیدا کر سکتے ہیں، اور اس قسم کو اب تقریباً مکمل طور پر ترک کر دیا گیا ہے۔

جب سطحوں کے درمیان کچھ گڑبڑ ہو تو گھساؤ تیز ہو جاتا ہے۔ دھات کی گیند پر ایک خراش پلاسٹک کو گھس سکتی ہے۔ یہی کام جوڑ میں پھنسا سینمنٹ کا کوئی بھٹکا ہوا ٹکڑا یا دھات کا کوئی ذرہ بھی کر سکتا ہے۔ اگر پرزے تھوڑے غلط زاویے پر لگے ہوں تو سطحیں غیر ہموار طریقے سے رگڑ کھا کر تیزی سے گھس سکتی ہیں۔ آپ کے چلنے کا انداز بھی اس میں کردار ادا کرتا ہے۔

اوپر جو علامات آپ نے پڑھیں وہ براہ راست اسی عمل سے پیدا ہوتی ہیں۔ سوزش والا نشو ران کی جٹ میں گہرا درد اور سوجن پیدا کرتا ہے۔ ہڈی کے ضائع ہونے سے امپلانٹ ڈھیلا ہو جاتا ہے، اس لیے سیڑھیاں اور نیچی کرسیاں زیادہ مشکل لگتی ہیں۔ گھساؤ کو جلد پکڑنا اس لیے اہم ہے کہ ہڈی کے ضائع ہونے کا علاج اس کے زیادہ بڑھنے سے پہلے سب سے آسان ہوتا ہے۔

ہم اس کے لیے کیا کر سکتے ہیں

گھساؤ عام طور پر آہستہ آہستہ بڑھتا ہے۔

پہلا قدم اکثر نگرانی کرنا اور معمولات میں تبدیلی کرنا ہوتا ہے۔ ہم باقاعدہ ایکس رے کے ذریعے گھساؤ پر گہری نظر رکھتے ہیں، کیونکہ یہ ناپنا کہ پلاسٹک کی اندرونی تہ کتنی تیزی سے پتلی ہو رہی ہے، ہمیں امپلانٹ کے ارد گرد ہڈی کے ضائع ہونے کے خطرے کا اندازہ لگانے میں مدد دیتا ہے۔ اگر آپ کی علامات بلیکی ہیں تو ہو سکتا ہے آپ سے دوڑنے یا کودنے جیسی زیادہ جھٹکے والی سرگرمیاں کم کرنے کو کہا جائے، جس سے امپلانٹ پر کم زور پڑتا ہے۔ فیزیوتھراپی چلنے کے انداز اور کوئلے کے ارد گرد کے پھوٹوں کی طاقت میں مدد کر سکتی ہے۔ یہ فیصلہ کرنے سے پہلے کہ آیا یہ کافی ہے، ہم عام طور پر اس طریقے کو چند ماہ دیتے ہیں۔

جب ہم صورت حال کی نگرانی کر رہے ہوں تو دو درد کو کم کر سکتی ہے۔ سادہ درد کش دوائیں اور سوزش کم کرنے والی دوائیں، جیسے آپ کے فیملی ڈاکٹر (GP) ہدایت دیں، عام طور پر آغاز ہوتی ہیں۔ اگر آپ کے کوئلے میں دھات دھات والا بیئرنگ ہے تو ہم آپ کے خون میں دھات کی مقدار بھی جانتے ہیں اور ایک خاص قسم کے ایم آر آئی اسکین کا بندوبست کرتے ہیں جو دھات کے پار صاف دیکھ سکتا ہے۔ یہ جانچ جوڑ کے ارد گرد کے نرم نشو میں جلن تلاش کرتی ہے، جو صرف خون کے ٹیسٹ سے چھوٹ سکتی ہے۔

سرجری اس وقت زیر غور آتی ہے جب گھساؤ نے حقیقی نقصان کر دیا ہو یا آپ کا درد کم نہ ہو رہا ہو۔ اگر امپلانٹ کا بیرونی خول اب بھی آپ کی ہڈی سے مضبوطی سے جڑا ہو تو ہم کبھی کبھی چھوٹا آپریشن کر سکتے ہیں، جس میں صرف پلاسٹک کی اندرونی تہ اور گیند کو نئی سے بدل دیا جاتا ہے۔ اگر پرزے ڈھیلے ہو گئے ہوں، یا ہڈی بہت زیادہ ضائع ہو چکی ہو، تو پورا امپلانٹ بدلنا پڑتا ہے۔ جن کوئلوں میں دھات کی کھسی ہوئی جوڑ کی سطح نے ارد گرد کے نشو کو نقصان پہنچایا ہو، ان میں ہم متاثرہ نشو نکال دیتے ہیں اور جدید بیئرنگ مواد سے کوئلے کو دوبارہ بناتے ہیں۔

صحیح انتخاب اس پر منحصر ہے کہ کون سے پرزے گھسے ہوئے ہیں، وہ کتنے مضبوط ہیں، اور کام کرنے کے لیے کتنی ہڈی باقی ہے۔ ہم آپ کو تفصیل سے بتائیں گے کہ اسکلین کیا دکھاتے ہیں اور ہر انتخاب میں کیا شامل ہے، اور آپ کے ساتھ مل کر وہ منصوبہ طے کریں گے جو آپ کے لیے موزوں ہو۔

کیا توقع رکھیں

زیادہ تر لوگوں میں جدید کوہے کی تبدیلی آہستہ گھسستی ہے اور کئی سال تک کوئی تکلیف نہیں دیتی۔ آج کا عام امتراج، یعنی مضبوط پلاسٹک کی اندرونی تہہ پر حرکت کرتی دھات کی لینڈ، استعمال کے پہلے 10 سے 15 سال میں مضبوط ریکارڈ رکھتا ہے۔ سیرامک سطحیں، جن میں حرکت کرنے والے دونوں حصے بہت سخت اور چمکائے ہوئے مواد کے ہوتے ہیں، بھی طویل عرصے تک اچھی ثابت ہوئی ہیں۔

اگر گھساؤ مسائل پیدا کرے بھی تو یہ عام طور پر اچانک آنے کے بجائے آہستہ آہستہ بڑھتا ہے۔ پہلے بیان کیا گیا ران کی جڑ کا درد اور سوجن دونوں میں نہیں بلکہ تھینوں اور برسوں میں بڑھتے ہیں۔ جلد پکڑ لینے سے حقیقی فرق پڑتا ہے۔ باقاعدہ جانچ ہو تو گھسستے ہوئے کوہے کا علاج اکثر ہڈی کے زیادہ ضائع ہونے سے پہلے ہو سکتا ہے، کبھی کبھی صرف اندرونی تہہ اور کینڈ بدلنے والے چھوٹے آپریشن سے۔

گھسے ہوئے کوہے کو ویسے ہی چھوڑ دینے کا نتیجہ شاذ و نادر ہی اچھا نکلتا ہے۔ ذرات جمع ہوتے رہتے ہیں، سوزش ہڈی کو کھاتی رہتی ہے، اور جو کوہا بھی چھوٹے آپریشن سے ٹھیک ہو سکتا تھا اسے آخر کار پوری تبدیلی کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ دھات پر دھات والے کوہوں میں خطرات زیادہ ہیں۔ ان پیئرنگ والے لوگوں کو دوسری اقسام کے پیئرنگ والے لوگوں کے مقابلے میں دوبارہ آپریشن (revision) کی ضرورت کا زیادہ امکان ہوتا ہے، اور کچھ میں نرم ٹشو کا ایسا نقصان ہو جاتا ہے جس کی خون کے ٹیسٹ اور اسکلین کے ذریعے احتیاط سے نگرانی ضروری ہوتی ہے۔

کچھ اعداد و شمار اس حد کا اندازہ دیتے ہیں۔ عام پیئرنگ والے ہر 100 میں سے تقریباً 7 لوگ کوہے کی تبدیلی کے بعد ران کی جڑ میں درد بتاتے ہیں۔ دھات پر دھات والے کوہوں میں یہ بڑھ کر ہر 100 میں سے 15 اور کوہے کی سطح کی تبدیلی (hip resurfacing) کے بعد ہر 100 میں سے 18 ہو جاتا ہے۔ 40 سال یا اس سے کم عمر کے لوگوں میں کوہے کی سطح کی تبدیلی کے تقریباً 90.5 فیصد کیس 7 سال بعد بھی کسی اور آپریشن کی ضرورت کے بغیر اچھا کام کر رہے تھے، جو جدید پیئرنگ کی کارکردگی سے کم ہے۔ سیرامک پر سیرامک اور سیرامک پر پلاسٹک والے پیئرنگ 15 سال تک ایک دوسرے کے قریب قریب رہے ہیں۔

کوئی پیئرنگ مسائل سے مکمل طور پر پاک نہیں، اور کسی نتیجے کا وعدہ نہیں کیا جا سکتا۔ شواہد جس بات کی تائید کرتے ہیں وہ یہ ہے: جدید پیئرنگ کم گھسستے ہیں، کم پیچیدگیاں پیدا کرتے ہیں، اور آپ کے تبدیل شدہ کوہے کو دیر تک چلنے کا بہترین موقع دیتے ہیں۔ باقاعدہ معائنے، کسی بھی نئی علامت کے بارے میں کھل کر بات چیت، اور کچھ بدلنے پر جلد قدم اٹھانا ہی گھسستے ہوئے کوہے کو بڑا مسئلہ بننے سے روکتے ہیں۔

ڈاکٹر کو کب دکھائیں

زیادہ تر تبدیل شدہ کوہے آہستہ اور خاموشی سے گھسستے ہیں، لیکن کچھ تبدیلیاں جلد جانچ کی متقاضی ہیں۔ اگر آپ کو ران کی جڑ میں نیا یا بڑھتا ہوا درد، جوڑے کے ارد گرد سوجن یا کوہے کے قریب سیال سے بھری گاٹھ ہو جو دو ایک ہفتوں بعد بھی کم نہ ہوئی ہو تو اپنے میڈیکل ڈاکٹر کو دکھائیں۔ اگر آپ کا کوہا پہلے سے کم سخت محسوس ہو، اگر سیرھیاں یا سچی کرسیاں واضح طور پر زیادہ مشکل ہو گئی ہوں، یا اگر آپ کو جوڑے سے چوں چوں یا کلک جیسی کوئی نئی آواز سنائی دے تو ماہر ڈاکٹر سے معائنہ کروائیں۔ اگر آپ گر جائیں اور ٹانگ پر وزن نہ ڈال سکیں، یا اگر کوہا اچانک بہت دردناک، گرم اور بخار کے ساتھ سوجا ہوا ہو جائے تو ہسپتال کی ایمرجنسی جائیں، کیونکہ ان کا اسی دن معائنہ ضروری ہے۔